بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم

حرفِ اوّل

رجوع الی القرآن کورس کی تکمیل کرنے والے ایک شریک' انجینئر محمد اکرم کے تاثرات

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام بنیادی دینی تعلیم پر مشتمل ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس بحمد اللہ برس ہا برس سے نہایت پابندی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔کورس کا آغاز اوائل ستمبر سے ہوتا ہے اور تکمیل اواخر مئی میں ہوتی ہے ـــــ یہ کورس بنیادی طور پر ان افراد کے لئے ترتیب دیا گیا ہے جو کم وبیش گریجوایشن کی سطح تک اپنی مروجہ دنیاوی تعلیم مکمل کرنے کے بعد قرآن فہمی کی غرض سے بنیادی دینی علوم کی تحصیل کے لئے نو دس ماہ فارغ کرنے کے لئے تیار ہوں ـــــ بحمد اللہ ہر سال اوسطاً بیس بائیس افراد اس کورس کو مکمل کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کسی نہ کسی درجہ میں قرآن کے پرچارک بن جاتے ہیں۔کورس کے شرکاء میں عموماً بیس سے لے کر ساٹھ سال تک کی عمر کے لوگ اور ایف اے اور بی اے ہی نہیں' ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کے افراد شریک ہوتے ہیں جن میں ایک قابل ذکر تعداد انجینئرز' ڈاکٹرز اور دیگر پروفیشنلز کی بھی ہوتی ہے۔حال ہی میں جس گروپ نے اس کورس کی تکمیل کی ہے اس میں ۲۴ مرد حضرات کے ساتھ ساتھ دس خواتین بھی شامل تھیں ـــــ واضح رہے کہ خواتین اس کورس میں ''من وراء حجاب'' تعلیم حاصل کرتی ہیں۔

اس سال کورس کی تکمیل ۳۱ مئی کو ہوئی اور یکم جون کو بروز اتوار قرآن آڈیٹوریم میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب مدظلہ کے ہفتہ وار درس قرآن کے بعد تقسیم اسناد کی ایک باوقار تقریب منعقد ہوئی۔محترم ڈاکٹر صاحب نے کورس کے شرکاء میں اسناد تقسیم کیں ـــــ کورس میں اوّل' دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں نے اپنے تاثرات بھی بیان کئے ـــــ کورس کے ایک سینئر شریک انجینئر محمد اکرم صاحب نے جو پاکستان ریلوے میں ایک اعلیٰ منصب پر فائز رہنے کے بعد ریٹائرمنٹ ملنے پر کورس میں شریک ہوئے تھے اور تیسری پوزیشن حاصل کی تھی' اپنے جو احساسات وتاثرات بیان کئے وہ بلاشبہ غیر معمولی تھے۔ذیل میں موصوف کی تاثرات پر مبنی خوبصورت تحریر ہدیہ قارئین کی جارہی ہے:

''چند برس پہلے کی بات ہے' میرے ایک رفیق کار نے ''تنظیم اسلامی'' میں شمولیت اختیار کی۔حج پر چلے گئے پھر رجوع الی القرآن کورس کیا' جس کے نتیجے میں وہ بالکل بدل چکے تھے۔اب اسلامی شعار کے پیکر جی ایم سومرو کی طرز زندگی اسلامی مجاہد کی سی تھی۔میرا دل بھی چاہنے لگا کہ غلام محمد بنا جائے لیکن غم روزگار نے اس جذبے کو متحرک نہ ہونے دیا۔ریٹائرمنٹ کے بعد جب میں نقل مکانی کر کے ماڈل ٹاؤن کے ڈی بلاک میں رہائش پذیر ہوا تو اندر سے سوال اٹھتا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے قرآن اکیڈمی کے قریب رہائش کیوں دی ہے۔سوال کرنے والا جواب بھی خود ہی دیتا رہتا کہ تو خود ہی غلام محمد بننا چاہتا تھا' اب وقت آ گیا ہے' بن جا۔اسی دوران ایک اور حملہ ہوا۔بہت اچھے پیکج والی ملازمت بالکل قریب نظر آنے لگی۔دل بھی اسی طرف مائل ہونے لگا لیکن اس دفعہ دل یا شکم میں سے دل والا معاملہ قدرے غالب لگتا

(باقی صفحہ ۶۵ پر)